احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

FD-10 ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 4 نومبر 2008ء 5 ذیقعد 1429 ہجری 4 نبوت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 252

سود پر لعنت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، کھلانے والے، اس کی تحریر کرنے اور اس کے گواہوں پر لعنت کی ہے اور فرمایا کہ سب برابر ہیں۔

(مسلم کتاب المساقاۃ باب لعن آکل الربا وموکلہ حدیث نمبر:2994)

خدا تعالیٰ کی صفت رزاق کا بیان نیز سودی قرضے اور سودی کاروبار سے اجتناب کے لئے ہدایات

قرآنی تعلیمات ہی عالمی معاشی واقتصادی بحرانوں کا حل ہے

اگر ہر شخص میں قناعت پیدا ہو جائے تو پھر دوسروں کی چیز کو دیکھ کر لالچ یا حرص پیدا نہیں ہوتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 31/اکتوبر 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 31/اکتوبر 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ الروم کی آیات 38 تا 41 کی تلاوت کی اور پھر فرمایا کہ پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رزّاق ہونے کا اعلان فرمایا ہے کہ وہی ہے جو رزق میں کشائش بھی پیدا کرتا ہے اور وہی رزق میں تنگی بھی پیدا کرتا ہے۔ حقیقی مومن کو اللہ تعالیٰ کی صفت رزاق بہت سے نشان دکھاتی ہے۔ آجکل جو عالمی سطح پر دنیا ایک سنگین اقتصادی بحران سے دوچار ہے اس کی وجہ سب قدرتوں کے مالک اور رزاق خدا کو حقیقی طور پر نہ ماننا یا ماننے کا حق ادا نہ کرنا ہے جس کے نتیجے میں ایک تو زمینی وآسمانی آفات نے اپنے اثرات دکھائے اور دوسرے جب معیشت کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف کام کئے گئے تو اس نے بھی اپنا اثر دکھایا۔ اس وقت ہم احمدیوں کی ذمہ داری ہے کہ دنیا کو اس بات سے ہوشیار کریں کہ ان سب آفتوں اور بحرانوں کی اصل وجہ خدا تعالیٰ سے دوری ہے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی طرف عدم توجہ ہے، دوسروں کے وسائل پر حریصانہ نظر رکھنا ہے۔ پس اگر مستقل حل چاہتے ہیں تو ان چیزوں کے بارے میں سوچنے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے جب اپنے رزاق ہونے کا ذکر فرمایا تو مومنوں کو نصیحت فرمائی کہ اپنے قریبی کو، مسکین کو اور مسافر کو اس کا حق دو۔ ان حقوق کو ادا کرنے کی وجہ سے تم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرو گے اور پھر دین ودنیا میں کامیابیاں حاصل کرو گے۔ امیر ممالک کو غریب ملکوں کی ترقی کے بارے میں سوچنا چاہئے۔ ہر صاحب استطاعت اور مالی فراخی رکھنے والے شخص کو اپنے کمزور بھائیوں کی مدد کرنی چاہئے اور ضرورت مندوں کی ضرورت پوری کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ غیر پیداواری مقاصد کیلئے قرض لینے والا یہ نہیں سوچتا کہ اس پر شرح سود کتنی ہے اور کتنا عرصہ تک دیتا چلا جاؤں گا۔ پھر ایک وقت آتا ہے کہ اس قرض کی ادائیگی کا متحمل نہیں ہوسکتا اور پھر سود پر قرض کے بوجھ بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ جب ایک حد کو پہنچ کر لوگوں کی قرض کی واپسی کی طاقت ختم ہوئی تو بینکوں کو ہوش آیا اور پھر انہوں نے نہ صرف غیر پیداواری بلکہ پیداواری مقاصد کیلئے بھی قرضے دینے بند کر دیئے، اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ پوری دنیا کی معیشت متاثر ہوگئی۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ سود پر انحصار کرنے والے یا اس کا کاروبار کرنے والے ایسے لوگ ہیں جیسے شیطان نے انہیں حواس باختہ کر دیا ہو۔ حضور انور نے فرمایا کہ اب جب حالات بدلے ہیں تو جس طرح اللہ تعالیٰ نے فرمایا، دنیا کی اکثریت جو اس میں ملوث تھی، مخبوط الحواس ہو چکی ہے اور پھر جب ایسی حالت ہو تو ڈپریشن بھی بڑھتا ہے اور ایک ابتری معاشرے میں پیدا ہو جاتی ہے۔ پس اب بھی اگر دنیا عقل سے کام لے تو اس سودی نظام سے جان چھڑانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ وہ تجارت کریں جسے اللہ تعالیٰ نے جائز قرار دیا ہے۔ قرآنی تعلیمات ہی ان تمام مالی، معاشی، اقتصادی بحرانوں کا حل ہے اللہ تعالیٰ ہی ہے جو تمہیں رزق عطا کرتا ہے اس لئے تمہارا فرض ہے کہ تم اس کے حکموں پر چلنے کی کوشش کرو۔ موت کے بعد زندہ کر کے تمہیں اپنے سامنے حاضر بھی وہ کرے گا، سوال وجواب بھی ہوں گے، اس لئے نہ ظاہری شرک کرو اور نہ ہلکا سا بھی اس کے حکموں سے انحراف کرنے کی کوشش کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ دوسروں کے وسائل پر نظر ہونا بھی دنیا کا امن برباد کرنے کی ایک بہت بڑی وجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کی طرف آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر نہ دیکھو، ہم نے انہیں عارضی دنیا کا سامان دیا ہے۔ پس دنیا کو اس بات کو سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اپنے وسائل کے اندر رہیں، چاہے وہ گھریلو سطح پر ہوں، معاشرے کی سطح پر ہوں، ملکی سطح پر ہوں یا بین الاقوامی سطح پر ہوں۔ گھریلو سطح پر اگر ہر شخص میں قناعت پیدا ہو جائے تو پھر دوسروں کی چیزوں کو دیکھ کر حرص یا لالچ نہیں ہوتا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس وقت لوگ روحانی پانی کو چاہتے ہیں، اس زمانے میں اخلاقی اور عملی کمزوریوں میں ہر چھوٹا بڑا ابتلا ہے، خدا پرستی اور خدا شناسی کا نام ونشان مٹا ہوا نظر آتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا شکر کرو کہ اس نے اپنے فضل سے اس نور کو نازل کیا ہے مگر تھوڑے ہیں جو اس نور سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اللہ کرے کہ دنیا اس اہم بنیادی اصول اور نکتے کو پہچان لے۔ خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور نے اپنی خالہ زاد محترمہ صاحبزادی امۃ المجیب بیگم صاحبہ اہلیہ محترم نواب مصطفیٰ احمد خان صاحب کی وفات کا ذکر کیا اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

تحصیل دین کے بعد طبابت کا پیشہ بہت عمدہ ہے
(حضرت مسیح موعود)

گھانا کے واقفین ڈاکٹر صاحبان کا منفرد اعزاز

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ صحت کے میدان میں افریقن بھائیوں کی جو خدمت کر رہی ہے اس کے لئے جماعت کے مخلص ڈاکٹر صاحبان اپنے آقا کی خدمت اقدس میں اپنے نام بڑی محبت اور للٰہی جذبہ سے پیش کرتے ہیں اور خوش نصیبوں کا وقف قبول ہونے پر انہیں میدان عمل میں بھجوا دیا جاتا ہے۔

اس وقت تک بارہ ممالک میں خدمت کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ ان بارہ ممالک میں سے گھانا کے احمدیہ ہسپتالوں اور واقف ڈاکٹرز کا کام نمایاں ہے۔ طبی خدمات کے ساتھ ساتھ گھانا میں تعینات ہمارے ڈاکٹر صاحبان کو خانۂ خدا کی تعمیر کا بھی موقع ملا ہے۔ اپنے خرچ پر ہسپتال کے احاطہ میں بیت الذکر کی تعمیر کی توفیق پانے والے ڈاکٹر صاحبان کے نام دعا کی تحریک کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش ہیں۔

مکرم ڈاکٹر سید تاثیر مجتبیٰ صاحب واقف زندگی کو بیت المجیب اسکورے، مکرم ڈاکٹر طارق احمد صاحب آف قادیان کو بیت الذکر سویڈرو، مکرم ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب واقف زندگی کو بیت الصدیق ڈابواسی، مکرم ڈاکٹر شفیق قیصر صاحب کو بیت القیوم کوکوفو کی تعمیر بعد میں مکرم ڈاکٹر محمد بشیر صاحب کو اس بیت الذکر میں توسیع اور مکرم ڈاکٹر محمد ظفر اللہ صاحب واقف زندگی کو بیت الشکور بواڈی کی تعمیر کی سعادت ملی ہے اور ابھی حال ہی میں مکرم ڈاکٹر عبدالحلیم صاحب واقف زندگی میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال، منرو ویا، لائبیریا نے بھی اپنے خرچ پر بمقام ٹب مین برگ بیت الذکر کی تعمیر کی توفیق پائی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور دینی ودنیوی نعمتوں سے نوازے۔ آمین

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ جو عام حالات میں اتنا رحم کرنے والا ہے تو رمضان میں اس کی رحمت کس طرح برس رہی ہوگی اس کا تو کوئی اندازہ ہی نہیں کرسکتا

پس خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ جنھوں نے رمضان کے ان گزرے دنوں میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت سے فائدہ اٹھایا

یہ مغفرت اور بخشش کے دن تبھی ہمیں فائدہ دیں گے جب ہم ان دنوں کے فیض کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی کوشش کریں گے

وہی استغفار دائمی بخشش کا سامان کرتا ہے جس کے ساتھ خالص توبہ ہو جس کو پھر انسان نیکیوں سے بھرتا چلا جائے

اس تربیتی مہینے میں خاص طور پر ہر احمدی کو دعاؤں، استغفار، نوافل اور صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا اور جنت کو قریب تر لانے کی کوشش کرنی چاہئے

(مکرم شیخ سعید احمد صاحب اور دیگر احمدی مرحومین مکرمہ مروہ الغالول صاحبہ اور مکرم سامی قزق صاحب آف سیریا کا ذکر خیر اور نماز جنازہ غائب)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 19 ستمبر 2008ء بمطابق 19 تبوک 1387 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

یہ رمضان کا مہینہ ہے، یوں لگتا ہے کہ کل شروع ہوا تھا، بڑی تیزی سے یہ دن گزر رہے ہیں۔ دوسرا عشرہ بھی اب دو تین دن تک ختم ہونے والا ہے اور پھر آخری عشرہ شروع ہو جائے گا۔

ایک روایت میں رمضان کی اہمیت یوں بیان ہوئی ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا (۔)۔(صحیح ابن خزیمۃ کتاب الصیام۔باب فضائل شہر رمضان)۔یعنی وہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کا ابتدائی عشرہ رحمت ہے اور درمیانی عشرہ مغفرت کا موجب ہے اور آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے۔

اس حدیث کی مختلف روایات ہیں، کچھ ذرا تفصیل کے ساتھ ہیں اور کچھ مختصر۔لیکن یہ جو تینوں عشروں کی اہمیت بیان کی گئی ہے وہ ہر ایک میں مشترک ہے۔جیسا کہ مَیں نے بتایا کہ اس وقت دوسرے عشرے سے ہم گزر رہے ہیں۔اس کے ابھی دو تین دن باقی ہیں اور پھر انشاء اللہ تعالیٰ تیسرا عشرہ شروع ہوگا، جس کے متعلق اس روایت کے مطابق کہا جاتا ہے کہ آگ سے نجات کا عشرہ ہے۔اس وقت مَیں موجودہ عشرہ جو مغفرت کا عشرہ ہے اس کے بارہ میں اور پھر آخری حصہ کے بارہ میں کچھ بیان کروں گا۔مغفرت توبہ اور آگ سے نجات کے بارہ میں مختلف حوالوں سے ہمیں جو توجہ دلائی گئی ہے وہ بیان کرتا ہوں۔

استغفار کا حکم ایک ایسا حکم ہے جو اللہ تعالیٰ نے خود بھی مومنوں کو دیا اور انبیاء کے ذریعہ سے بھی کہلوایا اور مومنین کو استغفار کی طرف توجہ دلائی۔انبیاء کو کہا کہ مومنوں کو استغفار کی طرف توجہ دلاؤ اور جب اللہ تعالیٰ مومنوں کو (۔) یعنی اللہ سے بخشش مانگو، کا حکم دیتا ہے تو ساتھ ہی یہ بھی فرماتا ہے کہ (۔) یقیناً اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔پس جب اللہ تعالیٰ یہ اعلان آنحضرت ﷺ سے بھی کرواتا ہے کہ مومنوں کو بتا دو کہ یہ مہینہ بخشش کا مہینہ ہے اور خود بھی اس بارہ میں یہ کہہ رہا ہے کہ بخشش میرے سے مانگو، مَیں بخشوں گا۔بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہوں تو اللہ تعالیٰ پھر بخشتا بھی ہے۔یہ نہیں ہوسکتا کہ اللہ تعالیٰ کے بندے بخشش مانگتے ہوئے اس کے آگے جھکیں اور بخشے نہ جائیں۔اصل میں تو یہ رحمت، بخشش اور آگ سے نجات ایک ہی انجام کی کڑیاں ہیں اور وہ ہے شیطان سے دُوری اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب حاصل کرنا۔اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہی ایک انسان کو روزے رکھنے کی توفیق ملتی ہے۔عبادت کی بھی توفیق ملتی ہے۔اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے جائز کام چھوڑنے کی بھی توفیق ملتی ہے۔تو اللہ تعالیٰ تمام پچھلی کوتاہیاں، غلطیاں اور گناہ معاف فرماتے ہوئے ایسے انسان کو پھر اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لیتا ہے۔یہ مغفرت بھی خدا تعالیٰ کی رحمت سے ہی ہے۔مغفرت کے بعد خدا تعالیٰ کی رحمت ختم نہیں ہوتی بلکہ مغفرت اور توبہ کا تسلسل جو ہے یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے فضل سے جاری ہوتا ہے اور جب یہ تسلسل جاری رہتا ہے تو ایک انسان جو خالصتاً اللہ تعالیٰ کا ہونے کی کوشش کرتا ہے پھر اس سے ایسے افعال سرزد ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رضا کو جذب کرنے والے ہوں۔ایسے اعمال صالحہ بھی بجالاتا ہے جن کے بجالانے کا خدا تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے اور نتیجتاً پھر آگ سے نجات پاتا ہے۔

جب تسلسل کے ساتھ استغفار اور گناہوں سے بچنے کی کوشش ہو، اللہ تعالیٰ کی رحمت کا اُس استغفار کی وجہ سے مومن نظارہ کر رہا ہو، اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں سے فیض پا رہا ہو تو پھر وہ نجات پا گیا۔پھر اس کو آگ کس طرح چھو سکتی ہے۔پس یہ رمضان کے تین عشرے جو بیان ہوئے ہیں یہ ایک دوسرے سے جڑے ہوئے اور اعمال سے مشروط ہیں۔صرف رمضان کا مہینہ یا سحری اور افطاری کے درمیان کھانا نہ کھانا انسان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت مغفرت اور آگ سے نجات کا حقدار نہیں بنا دیتا۔پس جب خدا تعالیٰ اپنے بندے کو ان باتوں کے حاصل کروانے کے لئے رمضان کے مہینے میں ایک خاص ماحول پیدا فرماتا ہے، شیطان کو جکڑ دیتا ہے اور دعائیں سننے کے لئے اپنے بندوں کے قریب ہو جاتا ہے تو پھر اِن کے حصول کی بندوں کو زیادہ سے زیادہ کوشش بھی کرنی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ قرآن شریف میں یہ جو خدا نے فرمایا ہے کہ اے بندو! مجھ سے نا امید مت ہو۔مَیں رحیم و کریم اور ستّار اور غفّار ہوں اور سب سے زیادہ تم پر رحم کرنے والا ہوں اور

اس طرح کوئی بھی تم پر رحم نہیں کرے گا جو مَیں کرتا ہوں۔ اپنے باپوں سے زیادہ میرے ساتھ محبت کرو کہ درحقیقت میں محبت میں ان سے زیادہ ہوں۔ اگر تم میری طرف آ ؤ گے تو مَیں سارے گناہ بخش دوں گا اور اگر تم توبہ کرو تو مَیں قبول کروں گا اور اگر تم میری طرف آہستہ قدم سے بھی آ ؤ تو مَیں دوڑ کر آ ؤں گا۔ جو شخص مجھے ڈھونڈے گا وہ مجھے پائے گا اور جو شخص میری طرف رجوع کرے گا وہ میرے دروازے کو کھلا پائے گا۔ مَیں توبہ کرنے والے کے گناہ بخشتا ہوں، خواہ پہاڑوں سے زیادہ گناہ ہوں۔ میرا رحم تم پر بہت زیادہ ہے اور غضب کم ہے کیونکہ تم میری مخلوق ہو۔ مَیں نے تمہیں پیدا کیا ہے، اس لئے میرا رحم تم سب پر محیط ہے۔

پس اللہ تعالیٰ جو عام حالات میں اتنا رحم کرنے والا ہے تو رمضان میں اس کی رحمت کس طرح برس رہی ہوگی اس کا تو کوئی اندازہ ہی نہیں کر سکتا۔

پس خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ جنہوں نے رمضان کے ان گزرے دنوں میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت سے فائدہ اٹھایا۔ ابھی بھی وقت ہے ان دنوں سے فیض پانے کا،۔ جب انسان عاجز ہو کر اس کی طرف جھکتا ہے تو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس طرح کوئی بھی تم پر رحم نہیں کرتا جس طرح مَیں کرتا ہوں۔ جو شخص مجھے ڈھونڈے گا وہ مجھے پائے گا۔ پس اللہ کی رحمت کے حصول کے لئے، مغفرت کے حصول کے لئے اسے ڈھونڈنے کی ضرورت ہے اور وہ یہ بھی اعلان کر رہا ہے کہ جو تلاش میں آئے گا عام حالات میں بھی لیکن خاص طور پر ان دنوں میں، وہ میرا دروازہ کھلا ہوا پائے گا۔ مَیں چھپا ہوا نہیں، سامنے ہوں اور دروازہ بھی کھلا ہے۔

قرآن کریم میں جب رمضان کے روزوں کی تاکید کی گئی تو ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اِنِّیْ قَرِیْب کا لفظ استعمال کیا۔ تو اللہ تعالیٰ قریب ہے اور دروازہ کھلا ہوا ہے۔ فرماتا ہے آ ؤ اور میری مغفرت کی پناہ میں آ جاؤ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا تو مخلوق کے لئے عام حالات میں بھی غضب بہت کم ہے اور رحم زیادہ ہے۔ ان دنوں میں تو اور بھی بڑھ کر رحمت کے دروازے کھولتا ہوں اور مغفرت میں ڈھانپ لیتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ کہہ کر کہ (۔) (النساء: 66) کہ وہ ضرور اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا پاتے، اس پر ایک طرح کا افسوس کا اظہار کیا ہے کہ مَیں جو اتنا رحیم و کریم ہوں، مَیں توبہ قبول کرنے والا ہوں، اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹنے والا ہوں لیکن انسان پھر بھی اپنے نفس پر ظلم کرنے والا ہے اور بخشش طلب نہیں کرتا۔

پس اللہ تعالیٰ کا بار بار مختلف ذریعوں سے استغفار کی طرف توجہ دلانا یہ بتا رہا ہے کہ بندے کی استغفار اللہ تعالیٰ کی رحمت کو ضرور بالضرور جذب کرتی ہے۔ وہ لوگ غلط ہیں جو کہتے ہیں کہ استغفار انہیں کوئی فائدہ نہیں دیتی جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا۔ یہ آنحضرت ﷺ کی حدیث بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب بندہ میری طرف چل کر آتا ہے تو مَیں دوڑ کر آتا ہوں۔ اسی طرح قرآن کریم میں خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ (۔) (العنکبوت: 70) اور وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ضرور اُنہیں اپنے رستوں کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔ پس استغفار اللہ تعالیٰ کی طرف جانے کا ایک رستہ ہے۔ لیکن استغفار ہے کیا؟

حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں اس کے معنے بیان کرتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

''استغفار کے حقیقی اور اصلی معنی یہ ہیں کہ خدا سے درخواست کرنا کہ بشریت کی کوئی کمزوری ظاہر نہ ہو اور خدا فطرت کو اپنی طاقت کا سہارا دے اور اپنی حمایت اور نصرت کے حلقہ کے اندر لے لے۔ ....سو اس کے یہ معنی ہیں کہ خدا اپنی قوت کے ساتھ شخص مستغفر کی فطرتی کمزوری کو ڈھانک لے''۔ ('مرزا غلام احمد' اپنی تحریرات کی رو سے۔ جلد دوم صفحہ 667)۔ یعنی جو استغفار کر رہا ہے اس کی فطرتی کمزوری کو ڈھانک لے۔ اب یہ تو ہو نہیں سکتا کہ بشری کمزوری کبھی ظاہر نہ ہو۔ انسان ہے، بشر ہے کمزوریاں ظاہر ہوتی ہیں۔ شیطان ہر وقت حملے کی تاک میں ہے۔ جب انسان روحانی لحاظ سے کمزور ہوتا ہے تو شیطان فوراً حملہ کرتا ہے۔ اس لئے شیطان سے بچنا اسی وقت ممکن ہے جب مسلسل انسان استغفار کرتا رہے اور مسلسل خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش میں رہے۔ تبھی اللہ تعالیٰ کی حمایت اور نصرت کے حلقے میں ایک انسان رہ سکتا ہے۔ ورنہ جیسا کہ ایک جگہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ شیطان تو انسان کی رگوں میں خون کے ساتھ دوڑ رہا ہے جہاں کمزوری آئی شیطان نے حملہ کیا۔

پس یہ مغفرت اور بخشش کے دن تبھی ہمیں فائدہ دیں گے جب ہم ان دنوں کے فیض کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی کوشش کریں گے۔ اپنی کمزوریوں پر نظر رکھتے ہوئے استغفار سے اُن کا علاج کرتے رہیں گے تا کہ اللہ تعالیٰ کے حلقے میں رہیں۔ ورنہ جس طرح بعض بیماریاں انسانی جسم میں علاج کے باوجود مکمل طور پر ختم نہیں ہوتیں بلکہ ڈورمنٹ (Dormant) ہو جاتی ہیں یعنی بظاہر ان کے اثرات نہیں لگتے لیکن کسی وقت دوبارہ ایکٹو (Acitve) ہو کر وہ بیماریاں پھر ابھر آتی ہیں۔ جب کوئی بیماری آئے جسم کمزور ہو تو ایسی سوئی ہوئی بیماریاں پھر جاگ اٹھتی ہیں اور حملہ کرتی ہیں اسی طرح انسان کی نفسانی، روحانی، اخلاقی بیماریاں ہیں۔ اگر انسان اللہ تعالیٰ کے حکموں پر مکمل چلنے کی کوشش نہ کرتا رہے، استغفار اور توبہ سے اپنی ان حالتوں کو، ان بیماریوں کو اللہ تعالیٰ کی مدد سے دبائے نہ رکھے تو پھر یہ اپنے اثرات دکھا کر انسان کو پہلی حالت کی طرف لے جانے کی کوشش کرتی ہیں۔

پس استغفار صرف گناہوں سے بخشش کے لئے ہی نہیں ہے بلکہ آئندہ گناہوں سے بچانے کے لئے بھی ضروری ہے تا کہ فطرتی کمزوری کمزور پڑتی جائے اور انسان مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کی رضا پر قدم مارنے والا ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ ایک تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں مسلسل کوشش کے ساتھ اور ہمیشہ کوشش کے ساتھ استغفار کی طرف متوجہ رہنے کا حکم فرمایا اور پھر سال میں ایک دفعہ ہمیں ایک Intensive یا جامع قسم کے پروگرام سے گزارتا ہے تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کا مزید قرب حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ ایک دفعہ جب اس کے حلقے میں آ گئے تو اس حلقے کے اندر جو مزید درجے ہیں، انہیں حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ پس اس ٹارگٹ کو سامنے رکھتے ہوئے جب ہم اللہ تعالیٰ کی بخشش کے طالب ہوں گے تو تبھی یہ عشرہ جو گزر رہا ہے ہمارے گناہوں اور غلطیوں کو ڈھانکتے ہوئے ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب لانے والا ہو گا۔ اگر صرف یہی مطلب لیا جائے کہ اس عشرے میں روزے رکھ کر نمازیں پڑھ کر یا کچھ نفل ادا کر کے پھر سارا سال بھول جائیں کہ رمضان میں کیا کیا تھا۔ تو پھر تو یہ مغفرت کا عشرہ نہیں بن سکتا۔ پس اس مہینے اور اس عشرے سے ہم تبھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں، تبھی کامیاب ہو کر گزر سکتے ہیں جب ہم یہ عہد کریں اور کوشش کریں کہ جو گزشتہ گناہ اور غلطیاں ہوئی ہیں ان کا ہم نے اعادہ نہیں کرنا۔ تو یہی حقیقی استغفار ہے اور وہ توبہ ہے جو اللہ تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے۔

استغفار اور توبہ عموماً دو لفظ استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں فرق کیا ہے؟ یہ تھوڑا سا بتا دیتا ہوں۔ جیسا کہ ہم میں سے ہر ایک قرآن کریم پڑھتا ہے، جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ لفظ استعمال فرمائے ہیں، جیسا کہ فرماتا ہے (۔) (ھود: 4) اور تم اپنے رب سے استغفار کرو۔ پھر اس کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو۔

اس ضمن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''یاد رکھو کہ دو چیزیں اس اُمّت کو عطا فرمائی گئی ہیں۔ ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے۔ دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے''۔ (ملفوظات جلد دوم صفحہ 67) یعنی استغفار وہ ہتھیار ہے جس سے شیطان کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے اور توبہ اس ہتھیار کا استعمال کرنا ہے۔ یعنی ان عملی قوتوں کا اظہار جس سے شیطان دُور رہے۔ ہمارا نفس کبھی مغلوب نہ ہو اور اس کے لئے وہ نیکیاں اور اعمال کرنے کی مسلسل کوشش ضروری ہے جن کے کرنے کا ہمیں خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے، ورنہ استغفار نتیجہ خیز نہیں ہو سکتا۔ بخشش کا حصول ممکن نہیں۔ ایک روزہ دار نمازیں بھی پڑھ رہا ہے، نوافل بھی ادا کر رہا ہے، قرآن کریم کی تلاوت بھی کر رہا ہے اگر ممکن ہو اور وقت ہو تو درس بھی سن لیتا ہے۔ لیکن اگر اُن احکامات پر عمل نہیں

کر رہا جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بھائیوں کے حقوق کے بارے میں قرآن کریم میں بیان فرمائے ہیں تو یہ حقیقی توبہ استغفار نہیں ہے، روزوں سے حقیقی فیض پانے کی کوشش نہیں ہے۔ حقیقی فائدہ تبھی ہوگا جب استغفار سے جو قوت حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اس کا اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہوتے ہوئے استعمال کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے گناہوں کو ڈھانکنے کی جو قوت عطا کی ہے، جن گناہوں کو دُور کرنے کی توفیق بخشی ہے، استغفار کرتے ہوئے اپنے دل کو ایک انسان نے گناہوں سے جو خالی کیا ہے تو فوری طور پر انہیں نیکیوں سے بھرنے کی کوشش کی جائے۔ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کی جائیں۔ ورنہ اگر دل کا برتن نیکیوں سے خالی رہا تو شیطان پھر اسے انہیں غلاظتوں سے دوبارہ بھر دے گا۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ (۔) (التحریم: 9) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ تعالیٰ کی طرف خالص توبہ کرتے ہوئے جھکو۔ پس وہی استغفار دائمی بخشش کا سامان کرتا ہے جس کے ساتھ خالص توبہ ہو، جس کو پھر انسان نیکیوں سے بھرتا چلا جائے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا ہمیشہ خیال رکھے۔ ایک مسلسل کوشش کرے۔

خالص توبہ کے لئے کیا کچھ کرنا ضروری ہے؟ اس کے لئے تین باتوں کی طرف حضرت مسیح موعود نے ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔

پہلی بات یہ کہ ہر برائی کا تصور اور اس کی خواہش سب سے پہلے انسان کے دماغ میں پیدا ہوتی ہے۔ پس جب تک اپنے ذہن کو پاک رکھنے کی کوشش نہیں ہوگی، اس وقت تک توبہ خالص نہیں ہو سکتی۔ منہ سے (۔) کچھ فائدہ نہیں دیتا جب تک ذہن بھی اس کے ساتھ نہ چل رہا ہو۔

اور پھر دوسری چیز یہ کہ اگر کوئی برائی یا بدی ہو ہی گئی ہے یا ذہن پہ خیال غالب آ گیا ہے، نکل نہیں رہا تو اس کو نکالنے کی کوشش کے ساتھ اس پر ندامت اور پریشانی انسان کو ہونی چاہئے اور گناہوں میں صرف بڑے بڑے گناہ نہیں ہیں۔ ہر قسم کی برائی، دوسروں کے حقوق کی تلفی، کسی کو بُرے الفاظ کہنا یہ سب برائیاں ہیں اور توبہ کی قبولیت سے دور لے جانے والی ہیں۔

کئی لوگ مقدموں میں دوسروں کے حق مارنے کی کوشش کرتے ہیں یہاں تک کہ سگے بھائی ایک دوسرے کے حقوق مارنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں۔ میاں بیوی ایک دوسرے کو دھوکہ دے رہے ہوتے ہیں۔ تو اس قسم کی حرکتیں کر کے پھر اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی امید رکھنا اور سمجھنا کہ ہم توبہ کر رہے ہیں، یہ بالکل غلط خیال ہے۔ انسان کی خام خیالی ہے۔ سچی اور خالص توبہ اس وقت کہلائے گی جب اگر کوئی چھوٹی سی بھی غلطی ہو جاتی ہے تو اس پر ندامت اور پریشانی کی انتہا ہو جائے۔

اور پھر تیسری بات، توبہ کرنے والے کا ارادہ پکا اور مصمم ہو کہ مَیں نے ہر قسم کی برائیوں کو چھوڑنا ہے۔ اس استغفار کے ساتھ اگر صرف یہی خیال ہو کہ یہ رمضان بخشش کا مہینہ ہے اس میں کچھ عرصہ برائیوں سے بچ جاؤ۔ دوسروں کے حقوق کی تلفی سے احتراز کرو۔ رمضان کے بعد دیکھی جائے گی تو اللہ تعالیٰ جو دلوں کا حال جاننے والا ہے ایسے لوگوں کی مغفرت کی طرف توجہ نہیں دیتا۔ اللہ تعالیٰ نے تو صاف فرما دیا ہے کہ توبۃ النصوح کرو یعنی خالص توبہ کرو۔ کوئی دھوکے والی بات نہ ہو۔ خدا تعالیٰ کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔

جب یہ تین باتیں توبہ کرنے والا اپنے اندر پیدا کرے گا تو پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اسے سچی توبہ کی توفیق عطا کرے گا۔ یہاں تک کہ وہ سیئات اس سے قطعاً زائل ہو کر اخلاق حسنہ اور اوصاف حمیدہ اس کی جگہ لے لیں گے اور یہ فتح ہے اخلاق پر۔ اس پر قوت اور طاقت بخشنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے کیونکہ تمام طاقتوں اور قوتوں کا مالک وہی ہے۔ تو یہ سچی توبہ جو برائیوں کو نیکیوں میں بدل دیتی ہے اس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بھی فرمایا ہے۔ فرماتا ہے (۔) (الفرقان: 71) یعنی جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل بجا لائے پس یہی وہ لوگ ہیں جن کی بدیوں کو اللہ تعالیٰ خوبیوں میں بدل دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

پس یہ انقلاب لانے کی ضرورت ہے کہ پہلے ذہنوں کو پاک رکھنے کے لئے استغفار کے ساتھ جہاد کیا جائے۔ پھر چھوٹی سے چھوٹی برائی پر بھی احساس ندامت اور شرمندگی ہو اور پھر مضبوط قوت ارادی چاہئے کہ چاہے جو بھی حالات ہوں، جو بھی لالچ ملے برائیوں کے قریب نہیں جانا اور اپنے ہر فعل اور عمل کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے تابع کرنے کی کوشش کرنی ہے اور یہ جو روزے کے دن میسر آئے ہیں جس میں انسان برداشت اور قربانی کی ٹریننگ کی کوشش کرتا ہے اور روزے کی برکات سے فیض پانے کے لئے یہی کوشش کام آئے گی اور یہ کوشش کرنی چاہئے تو پھر ہی بخشش کا عشرہ بخشش کے سامان کرے گا۔ اور صرف درمیانی عشرہ ہی نہیں بلکہ اگلا عشرہ بھی بخشش کے سامان کرے گا اور صرف رمضان کا مہینہ نہیں بلکہ آئندہ آنے والا ہر مہینہ اور ہر سال بلکہ ہر سال کا ہر دن بخشش کے سامان کرے گا۔ پس اس روح کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی ہمیں کوشش کرنی چاہئے جو آنحضرت ﷺ کے اس ارشاد کے پیچھے ہے کہ درمیانی عشرہ بخشش کا سامان کرنے والا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''عقل کیونکر اس بات کو قبول کر سکتی ہے کہ بندہ تو سچے دل سے خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے مگر خدا اس کی طرف رجوع نہ کرے بلکہ خدا جس کی ذات نہایت کریم و رحیم واقع ہوئی ہے وہ بندہ سے بہت زیادہ اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اسی لئے قرآن شریف میں خدا تعالیٰ کا نام ....توّاب ہے یعنی بہت رجوع کرنے والا۔ سو بندہ کا رجوع تو پشیمانی اور ندامت اور تذلّل اور انکسار کے ساتھ ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کا رجوع رحمت اور مغفرت کے ساتھ''۔

(چشمۂ معرفت۔ روحانی خزائن جلد نمبر 23 صفحہ 133-134۔ مطبوعہ لندن)

پس خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ جو حقیقی استغفار کرنے والے اور خالص توبہ کرنے والے ہیں اور رمضان کے بابرکت مہینے میں اس کے اثرات اپنے پر دیکھتے ہوئے خدا تعالیٰ کی مغفرت اور رحمت کے نظارے دیکھنے والے ہیں۔ اگر سستیاں ہوتی ہیں تو بندوں کی طرف سے، اگر کوتاہیاں ہوتی ہیں تو بندوں کی طرف سے ورنہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بندے سے بہت زیادہ اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہی یہ ہے کہ بندہ اس کے پاس آئے اور وہ اس کی توبہ کرے جیسا کہ فرمایا (۔) (النساء: 28) اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر شفقت کرے اور توبہ قبول کرتے ہوئے جھک جائے۔ پس یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ جس کام کو اپنے لئے اللہ تعالیٰ نے خود چنا ہے اور اللہ تعالیٰ چاہتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے پورا نہ کرے۔ پس یہ بندے کا کام ہے کہ استغفار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے پھر دیکھے اللہ تعالیٰ کس طرح اس کی طرف بڑھتا ہے۔

پس اس ماہ میں جب اللہ تعالیٰ کی رحمت اور بخشش پہلے سے بہت بڑھ کر اس کے بندوں پر نازل ہو رہی ہے تو ہمیں چاہئے اس سے فیض پانے کی حتی المقدور کوشش کریں اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کو سامنے رکھیں کہ (۔) (الفرقان: 72) اور جو کوئی توبہ کرے اور نیک اعمال بجا لائے تو وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف حقیقی توبہ کرتے ہوئے رجوع کرتا ہے۔ پس حقیقی توبہ کے ساتھ اعمال صالحہ کا بجا لانا بھی مشروط ہے جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی بتایا تھا۔ پس جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ درمیانی عشرہ کو بخشش کا عشرہ بنایا ہے تو یہ اس وقت اثر دکھائے گا جب ہم اپنے تمام اعمال اللہ تعالیٰ کی رضا کے تابع کرنے کی کوشش کریں گے۔

پس استغفار اور نیک اعمال جب ہمیں رمضان کے آخری عشرے میں داخل کریں گے تو پھر یہ اللہ تعالیٰ کے رسول کے مطابق آگ سے آزاد کرانے کا عشرہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے کہ (۔) (الانفال: 34) اللہ ایسا نہیں ہے کہ انہیں عذاب دے جبکہ وہ بخشش کے طالب ہوں۔

اللہ تعالیٰ تو مختلف ذریعوں سے ہمیں سمجھاتا رہتا ہے۔ پرانے لوگوں کے واقعات بیان کر کے، انبیاء کے واقعات بیان کر کے، انبیاء کے ذریعہ نصائح فرما کر کہ کس کس طرح تم میری بخشش طلب کر سکتے ہو اور کس طرح مَیں پہلی قوموں سے سلوک کرتا رہا ہوں اور اب بھی کروں گا۔ ظاہر ہے جب انسان ایک خاص توجہ کے ساتھ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی کوشش کر رہا ہو، اپنی

نمازوں کی بھی حفاظت کر رہا ہو، نوافل سے بھی انہیں سجا رہا ہو، استغفار بھی کر رہا ہو، اور دوسرے نیک اعمال بجالانے کی بھی کوشش کر رہا ہو یہاں تک کہ جیسا کہ حدیث میں آتا ہے کہ اگر اس سے کوئی جھگڑے، اُسے برا بھلا کہے تو وہ بالکل جواب نہ دے اور یہ کہہ کے چپ ہو جائے کہ مَیں روزہ دار ہوں، مَیں تو اس ٹریننگ میں سے گزر رہا ہوں اور میری یہ کوشش ہے کہ خدا تعالیٰ کے احکامات کو اپنی زندگی کا حصہ بناؤں۔ تو لازماً ایسا شخص پھر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرلے وہ آگ سے یقیناً نجات پا جاتا ہے اور اس کی جنت میں داخل ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس حدیث کے شروع میں جس کا میں نے حوالہ دیا تھا اس کی تفصیل میں یہ بھی لکھا ہے کہ جو شخص کسی بھی اچھی خصلت کو اس مہینہ میں اپناتا ہے یعنی کوئی بھی اچھا فعل کرتا ہے، کام کرتا ہے، نیکی کو اپناتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہو جاتا ہے جو جملہ فرائض ادا کر چکا ہو، جتنے اس کے ذمّہ فرض ہیں اس نے ادا کر دیئے ہوں۔ اور جس نے ایک فریضہ اس مہینے میں ادا کیا وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے ستّر فرائض رمضان کے علاوہ ادا کئے اور رمضان کا مہینہ صبر کرنے کا مہینہ ہے اور صبر کا اجر جنت ہے۔ یہ مؤاخات اور اخوت کا مہینہ ہے یعنی دوسرے کے غم میں شریک ہونا، دوسروں سے نرمی سے پیش آنا، دوسروں کو معاف کرنا۔ آپس میں محبت، پیار اور بھائی چارے کو قائم کرنا اور یہ سب باتیں پھر حقوق العباد اور اعمال صالحہ کی طرف لے جانے والی ہیں۔ بلکہ یہ ان کی وضاحت ہی ہیں۔

اور جب یہ ساری باتیں جمع ہو جائیں تو ایسے لوگوں کو آنحضرت ﷺ نے آگ سے بچنے کی خوشخبری دی ہے اور مسلسل نیکیوں پر قائم رہنے اور اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے اور اپنے خلاف ہونے والے ظلموں پر صبر کرنے کی وجہ سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے جنت کی خوشخبری دی ہے۔............

جیسا کہ مَیں نے گزشتہ خطبے میں بھی کہا تھا احمدیوں کو جذباتی، روحانی، مالی اور جانی تکلیفیں اور نقصان پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن ہمیں حضرت مسیح موعود نے یہی تعلیم دی ہے کہ صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا۔ اور پھر رمضان میں تو خاص طور پر اُس مومن کو جو نیک اعمال بجا لا رہا ہے اور صبر کا مظاہرہ کر رہا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول جنت کی بشارت دے رہے ہیں۔ اس لئے اس تربیتی مہینے میں تو خاص طور پر ہر احمدی کو دعاؤں، استغفار، نوافل اور صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا اور جنت کو اپنے قریب تر لانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور ایسے ہی اعمال کرنے والے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے عمل کرتے ہیں انہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الدھر: 13) اور ان کے نیکیوں پر قائم رہنے اور صبر کرنے کی وجہ سے انہیں جنت اور ریشم عطا کیا جائے گا۔ پس آج اگر احمدیوں پر ظلم ہو رہے ہیں تو ہم میں سے ہر ایک جانتا ہے کہ یہ ظلم ہم پر اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرنے کی وجہ سے ہو رہا ہے کہ آنے والے امام کو ہم نے مان لیا، اس وجہ سے ہم پہ ظلم ہو رہا ہے تو دشمن کو یہ ظلم کرنے دیں اور صبر سے کام لیں کہ اس سے ہم اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں گے۔ ظالموں کو جو اللہ تعالیٰ نے انذار کیا ہے اس سے قرآن کریم بھرا پڑا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ وہ ان آگ لگانے والوں سے کیا سلوک کرے گا۔ لیکن ان دنوں میں ہمارا یہ بھی فرض بنتا ہے کہ انسانیت کے لئے بالعموم اور اُمّت (۔) کے لئے بالخصوص رحم کی دعا کریں۔............

پس رمضان کے اس آخری عشرے میں صبر کا انتہائی مظاہرہ کرتے ہوئے، دعاؤں اور نوافل پر زور دیتے ہوئے، استغفار اور توبہ کرتے ہوئے، نیک اعمال بجالاتے ہوئے، تقویٰ پر ہمیشہ چلنے کا عہد کرتے ہوئے، آگ سے دور ہونے والے اور جنت کو حاصل کرنے والے بننے کی کوشش کریں۔

ہمیں اس رمضان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان لوگوں میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الشعراء: 91) اور جنت متقیوں کے قریب کر دی جائے گی۔ دُور نہیں ہوگی۔ (۔) (سورۃ ق: 33) یعنی یہ ہے وہ جس کا تم وعدہ دیئے گئے تھے۔ یہ وعدہ ہر اس شخص سے ہے جو خدا کے آگے جھکنے والا ہے۔ اپنے اعمال کی حفاظت کرنے والا ہے، اس سے یہ وعدہ ہے۔ جو احکام شریعت اللہ تعالیٰ نے دیئے ہیں ان پر عمل کرنے والا ہے اس سے یہ وعدہ ہے۔ تو رمضان سے ہم میں سے ہر ایک کو اس طرح گزرنے کی کوشش کرنی چاہئے جس طرح اللہ اور رسول ﷺ نے گزرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آخری عشرہ میں بھی یہ برکات سمیٹتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا اور اس کی جنت میں داخل ہونے والا بنائے اور نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آج پھر جمعہ کے بعد مَیں جنازہ ہائے غائب پڑھاؤں گا۔ ایک تو افسوسناک اطلاع یہ ہے، جیسا کہ مَیں نے پچھلی دفعہ درخواست دعا کی تھی کہ ہمارے ایک بھائی شیخ سعید احمد صاحب جن کو اپنی دکان پر بیٹھے ہوئے احمدیت کی دشمنی کی وجہ سے گولیاں ماری گئی تھیں، وہ، ہسپتال میں کافی زخمی حالت میں تھے۔ وہ 12 دن ہسپتال میں رہنے کے بعد آخر پھر جانبر نہ ہوسکے۔ (۔) اور انہوں نے بھی شہادت کا رتبہ پایا۔ اس شہید نے بھی نوجوانی کی عمر میں اپنا خون پیش کیا۔ ان کی 42 سال عمر تھی اور ان کی شادی گزشتہ سال ہی ہوئی تھی اور اس حملے کے دوران جب یہ ہسپتال میں تھے، اس عرصے میں ہی ان کے ہاں پہلے بیٹے کی ولادت بھی ہوئی۔ یہ تھوڑی دیر کے لئے ہوش میں آئے تھے تو ان کو بتایا گیا کہ آپ کے ہاں بیٹے کی ولادت ہوئی ہے تو وہ کچھ اظہار نہیں کر سکتے تھے لیکن ان کی آنکھوں میں ذرا نمی سی آ گئی۔

اس خاندان میں جس کے یہ نوجوان شیخ سعید صاحب ہیں پہلے بھی تین شہادتیں ہو چکی ہیں۔ ان کے والد شیخ بشیر صاحب کو زہر دے کر احمدیت کی وجہ سے مارا گیا، شہید کیا گیا۔ پھر ایک بھائی شیخ محمد رفیق صاحب اور ان کے ماموں پروفیسر ڈاکٹر شیخ مبشر احمد صاحب کو فائرنگ کر کے شہید کیا گیا تھا۔ شیخ مبشر احمد صاحب کو تو اس سال کے شروع میں شہید کیا گیا۔

شیخ سعید صاحب بھی بڑے خاموش طبع انسان تھے، ہمیشہ ان کے چہرے پر مسکراہٹ رہتی تھی، انتہائی مخلص خادم دین اور دعوت الی اللہ کا بہت شوق رکھتے تھے۔ 1990ء میں مولویوں نے ان کے خلاف فوج کو شکایت کی جس پر انہیں گرفتار کیا گیا اور پھر ضمانت پہ رہائی ہوئی۔ جیسا کہ مَیں نے بتایا، ان کے پسماندگان میں ان کی اہلیہ اور ایک بیٹا ہیں اور والدہ ہیں۔ ان کی عمر 72 سال ہے۔ ان کے لئے بھی بڑھاپے میں یہ صدمہ بڑا بھاری ہے۔ ان سب کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

گزشتہ جمعہ کو جب مَیں نے دو شہداء کا ذکر کیا تھا تو ڈاکٹر منان صدیقی صاحب کا ذکر ان کی علاقہ میں واقفیت اور بعض کاموں کی وجہ سے تھا اور دوسرے ضلع میر پور خاص بھی بہت بڑا ضلع ہے جہاں جماعت بھی بڑی ہے اس کے مقابلے میں نواب شاہ کا ضلع چھوٹا تھا۔ یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ کس سے کیا سلوک کرنا ہے، شہادت کا درجہ تو بہرحال دونوں نے لیا۔ گزشتہ دنوں مجھے بعض افسوس کے خط آ رہے تھے تو ان میں سے ایک اچھلے بھلے پڑھے لکھے نے صرف ڈاکٹر صاحب کے افسوس کا ذکر کیا، حالانکہ اگر میرے سے افسوس کرنا ہی ہے تو پھر تو دونوں شہداء کا افسوس کرنا چاہئے تھا۔ سیٹھ صاحب سے بھی میری ذاتی واقفیت تھی، بڑے خاموش طبع اور کام کرنے والے، دین کا جذبہ وشوق رکھنے والے کارکن تھے۔ مَیں جب بھی نوابشاہ گیا ہوں، کئی مرتبہ گیا ہوں، خاص طور پر ملنے کے لئے آتے تھے، میٹنگ کرتے تھے، جماعتی کاموں میں مشورہ لیتے تھے اور پھر ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ تو بہرحال میں اس بارے میں تھوڑی سی وضاحت کرنا چاہتا تھا۔

آج دوسرا جنازہ غائب جو ابھی ادا ہوگا وہ ایک ہماری سیرئین (Syrian) بہن مروہ الغالول صاحبہ ہیں۔ یہ پیدل جا رہی تھیں ان کو پیچھے سے کسی ٹرک یا گاڑی نے ٹکر ماری اور کچھ عرصہ یہ ہسپتال میں رہیں اور پھر ان کی وفات ہوگئی۔ 24 سال ان کی عمر تھی (۔) یہ بھی ہماری عربی ویب سائیٹ اَجْوِبَة عَنِ الْاِيْمَان میں بڑی محنت سے کام کر رہی تھیں اور ہر مشکل کام انہوں نے اس میں کیا۔ پھر اسی طرح (۔) ویب سائیٹ پر زکوٰۃ کے موضوع پر انگریزی میں لکھی گئی ایک کتاب کا انہوں نے عربی میں ترجمہ بھی کیا ہے۔ اس ترجمے کی تکمیل کے بعد دراصل یہ اس کو کتابی شکل دینے

کے لئے پریس میں جارہی تھیں، تو حادثے کا شکار ہوگئیں۔ بہت نیک خاتون تھیں۔ تقویٰ شعار تھیں، خدمت کا جذبہ رکھنے والی تھیں۔ اکثر کہتی تھیں کہ مجھے دین کا کام ملتا چلا جائے۔ یہاں ان کے منگیتر محمد ملص صاحب ہیں جو ایم ٹی اے العربیہ میں کام کر رہے ہیں۔ عنقریب ان کی شادی ہونی تھی۔ بہرحال جو اللہ کی تقدیر۔ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت کا سلوک کرے اور ان کے درجات بلند فرمائے اور پیچھے رہنے والوں کو صبر اور حوصلہ دے۔

ایک تیسرا جنازہ غائب ہوگا یہ بھی سیریئن (Syrian) ہیں سامی قزق صاحب۔ ان کی چند روز قبل وفات ہوئی ہے۔ یہ بھی فلسطین کے ایک مخلص احمدی خضر قزق صاحب کے بیٹے تھے اور نوجوانی میں ہی یہ بڑا جذبہ رکھنے والے انسان تھے۔ 1996ء میں برطانیہ میں جلسہ میں شمولیت کے لئے آئے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات ہوئی اور حضور سے جو شفقت کا سلوک دیکھا تو اس کے بعد ایمان میں یہ اور بھی بڑھ گئے اور واپس جا کر اپنا ایک مکان تھا جو جماعتی ضروریات کے لئے انہوں نے بغیر کرایہ کے جماعت کو دے دیا اور کہا کہ مَیں جماعت کے لئے دے رہا ہوں اس لئے کوئی پیسہ وصول نہیں کروں گا۔ جب یہ جلسہ پر آئے تھے تو کہتے ہیں اب جلسہ پہ آ کے مجھے پتہ لگا کہ جماعت احمدیہ کیا چیز ہے۔ بہت نیک طبع ملنسار انسان تھے۔ غریبوں کی مدد کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور ان کی اولاد کو بھی احمدیت کے زیور سے آراستہ کرے۔ ان کو توفیق دے کہ وہ بھی جماعت میں شامل ہوں۔

☆☆☆

مکرم عزیز احمد طاہر صاحب

مکرم شیخ ممتاز رسول صاحب مرحوم کا ذکر خیر

خاکسار 1999ء کے اواخر میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 35 سال کی ملازمت کے بعد جب ریٹائر ہوا تو محلّہ ناصر آباد شرقی ربوہ میں پہلے سے تعمیر شدہ مکان میں رہائش کی غرض سے ربوہ آیا۔ یہاں سب سے پہلے جس دوست سے میری ملاقات ہوئی وہ مکرم شیخ ممتاز رسول صاحب تھے۔ آپ سے میری ملاقات مغرب کی نماز کی ادائیگی کے بعد بیت سے واپس گھر آتے ہوئے راستہ میں ہوئی۔ ہم دونوں نے ایک دوسرے سے اپنا تعارف کرایا۔ اس دوران وہ میرے والد صاحب کی جماعتی خدمات۔ ان کی اصول پرستی اور ان کے ساتھ اپنے تعلقات کا ذکر کرتے رہے۔ آپ کا مکان میرے مکان کے ساتھ ملحق تھا۔ گویا وہ میرے ہمسایہ میں رہتے تھے۔ ہمسائیگی کا حق تو آپ اپنی وفات تک نبھاتے رہے۔ اگرچہ وفات سے کچھ عرصہ قبل آپ اپنا مکان فروخت کر کے محلّہ دارالعلوم وسطی میں بخارا ہاؤس میں شفٹ ہوگئے تھے لیکن اس کے باوجود اتنی دور سے مجھے ملنے آتے۔ میرے لئے تحفے تحائف اور پھل لے کر آتے۔

جب آپ کا قیام ناصر آباد شرقی میں تھا تو ہمارے ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات بہت گہرے ہوگئے تھے۔ اس وقت ہمارا یہ معمول ہوگیا کہ اگر آپ مجھ سے پہلے نماز ادا کر لیتے تو بیت کے باہر میرا انتظار کرتے اور اگر بعض اوقات میں آپ سے پہلے نماز سے فارغ ہو جاتا تو میں بیت کے باہر آپ کا انتظار کرتا اور آپ کے آنے پر ہم دونوں گھر کی طرف چل پڑتے۔ اکثر اوقات راستہ میں مکرم پروفیسر سعود احمد خان صاحب اور میرے عزیز شاگرد مکرم ہیڈ ماسٹر (ر) محمد اسلم صاحب ہمارے ساتھ شامل ہو جاتے۔ مکرم سعود احمد خان صاحب تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں کچھ عرصہ تاریخ کا مضمون پڑھاتے رہے اور افریقہ میں تعلیمی خدمات بھی انجام دیتے رہے۔ آپ کی معلومات اور دینی علم بہت وسیع تھا۔ ہم راستہ میں چلتے ہوئے آپ کی عالمانہ گفتگو اور دلچسپ واقعات سے بہت محظوظ ہوتے۔ آپ کے بیان کردہ واقعات بہت ایمان افروز ہوتے تھے۔ اس طرح راستہ میں باتیں کرتے ہوئے خاکسار اور مکرم شیخ ممتاز رسول صاحب اپنے اپنے گھر کے قریب پہنچ جاتے۔ آپ گھر میں داخل ہونے سے پہلے مجھے بہت تاکید کرتے کہ میری صحت کے لئے دعا کرنا نہ بھولنا۔ اپنے لئے دعا کرنے کی اکثر مجھے تاکید کرتے۔

آپ کئی عوارض میں مبتلا تھے۔ شوگر، بلڈ پریشر، آرتھرائٹس کے علاوہ آپ کا بائی پاس بھی ہو چکا تھا۔ مہینہ میں ایک دو بار آپ کو فضل عمر ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں لے جانا پڑتا۔ آپ کا بلڈ پریشر اچانک بہت زیادہ بڑھ جاتا تھا۔ ان بیماریوں کے باوجود آپ پانچوں نمازیں بیت میں جا کر ادا کرتے۔ اگر صحت اجازت دیتی تو تہجد بھی بیت میں جا کر ادا کرتے۔ بعض اوقات کوئی بیماری آپ کو نڈھال کر دیتی تھی۔ لیکن اس کے باوجود جب صحت کچھ بحال ہوتی تو آپ فوراً بیت میں نمازوں کی ادائیگی کے لئے پہنچ جاتے۔ بیت میں منعقد ہونے والے تمام اجلاسوں میں حاضر ہوتے۔ اکثر جب بلڈ پریشر یا کوئی اور تکلیف ہوتی تو فوراً مجھے بلا لیتے۔ جب میں ان کے پاس جا کر ان کی تکلیف کی کیفیت معلوم کرتا۔ ان کو تسلی دیتا تو میرے لئے کوئی مشروب یا چائے منگواتے۔ میرا بے حد شکریہ ادا کرتے اور کہتے کہ میں نے آپ کو ناحق بے وقت بلا کر تکلیف دی ہے لیکن آپ کے اس وقت میرے بلانے پر فوراً آجانے اور تسلی دینے سے حقیقت میں میری تکلیف دور ہو جاتی ہے۔

میرے پوتے کی پیدائش پر آپ میرے لئے رائل جیلی لائے کہ پوتے کو ضرور کھلانا۔ اس کی صحت پر اس کا بہت اچھا اثر پڑے گا۔ مختلف تہواروں پر آپ خاصی مقدار میں بہت سی اشیاء کھانے پینے کے لئے لاتے۔ آپ جب کبھی کراچی جاتے تو واپسی پر نمکو کے پیکٹ اور وہاں کا بادام کا مشہور شربت ضرور لاتے۔ ایک بار مجھے اپنے گھر لے گئے۔ آپ کے صحن میں انجیر کا درخت میں نے دیکھا۔ میں نے انجیر کے فوائد کا ذکر کیا تو اس کے بعد جب بھی درخت کو انجیریں لگتیں تو صبح سویرے میں یا میری بیگم گیٹ کھولنے جاتیں تو آپ انجیروں سے بھری پلیٹ کے ساتھ گیٹ پر کھڑے ہوتے۔ میرا خیال ہے کہ آپ میری پسند کو مدنظر رکھتے ہوئے ساری انجیریں ہمیں ہی کھلا دیتے تھے۔ اچھی قسم کی مچھلی آپ کو بہت پسند تھی۔ اکثر پکی ہوئی مچھلی، خاص قسم کے نان میرے گھر آ کر خود دیتے۔ آپ نہایت لذیذ سیخ کباب بنانے کے ماہر تھے۔ وہ خود بھی کھاتے۔ گھر میں سب افراد کو کھلاتے اور میرے لئے بھی لے کر آتے۔ جرمنی سے آپ کے بیٹے آپ کے لئے جب بھی کوئی چیز مثلاً شہد یا کھانے کی دوسری اشیاء بھیجتے تو ان میں سے میرا حصہ نکالنا نہ بھولتے۔ حقیقت میں آپ مہمان نواز اور دوست نواز اور حلیم طبع تھے۔ مجھے یاد ہے کہ آپ جب بھی جرمنی سے آئے دوستوں کی دعوت کرتے تو مجھے ضرور بلاتے اور میرے دعوت میں شامل ہونے پر بہت خوش ہوتے۔

سلسلہ احمدیہ سے آپ بہت عقیدت اور محبت رکھتے۔ خلفاء احمدیت سے آپ کی محبت مثالی تھی۔ حضرت مسیح موعود اور آپ کے خاندان کے افراد کا بے حد احترام کرتے۔ نظام جماعت کی اطاعت کا بے حد خیال رکھتے۔ بچوں سے بڑی شفقت اور پیار سے پیش آتے۔ نماز کے لئے بیت کی طرف جاتے وقت اکثر میں دیکھتا کہ آپ مجھ سے ذرا آگے کچھ فاصلے پر کھڑے ہیں اور آپ کے اردگرد بچوں کا جمگھٹا لگا ہوا ہے اور جیب میں ہاتھ ڈال کر بچوں کو ٹافیاں وغیرہ دے رہے ہیں۔ اگر کبھی کسی وقت آپ کے پاس ٹافیاں نہ ہوتیں تو بیت سے ملحق دکان سے ٹافیاں خرید کر بچوں کو دیتے لیکن ان کو مایوس کبھی نہ کرتے۔ جب تک آپ ناصر آباد شرقی میں رہے یہ سلسلہ جاری رہا۔ ناصر آباد شرقی میں میرے ساتھ آپ نے کم وبیش چھ سال گزارے لیکن اس تمام عرصہ میں میں ان کے چہرہ پر غصہ اور ناراضگی کے آثار نہ دیکھے۔ آپ کے دارالعلوم وسطی شفٹ ہونے پر میں نے یقیناً محسوس کیا کہ میں ایک نیک، شفیق، ملنسار، حلیم اور رحم دل دوست سے محروم ہوگیا ہوں۔

آپ کی وفات 31 جولائی 2008ء کو ہوئی۔ نماز جنازہ یکم اگست 2008ء کو بعد نماز جمعہ مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں ایڈیشنل ناظر دعوت الی اللہ نے بیت اقصیٰ میں نماز جمعہ کے بعد پڑھائی۔ آپ خداتعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم حافظ راشد جاوید صاحب ناظم دارالقضا نے دعا کروائی۔ آپ نے تقریباً 80 برس عمر پائی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ آپ کے درجات بلند کرے۔ آپ کو جنت فردوس میں جگہ عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

حضرت قطب الدین صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

یکے از 313

بیعت 1892ء

حضرت قطب الدین کوٹلہ فقیر جہلم سے تعلق رکھتے تھے۔ حضرت قطب الدین اپنی ایک رویا کی بناء پر سیالکوٹ پہنچے اور حضرت اقدس اور دیگر حالات کو رویا کے مطابق پا کر بیعت کر لی۔ آئینہ کمالات اسلام میں آپ کا ذکر ہے۔ آئینہ کمالات اسلام کی تصنیف کے وقت آپ بیعت کر چکے تھے۔

حضرت اقدس نے تحفہ قیصریہ میں ڈائمنڈ جوبلی میں شرکت کرنے والوں، سراج منیر میں چندہ دہندگان اور کتاب البریہ میں پُرامن جماعت کے احباب میں آپ کا نام درج ہے۔

حضرت اقدس نے حضرت میاں قطب الدین کو دوران سر کی تکلیف کے دوران بلا کر پنڈلیوں کی مالش کا ارشاد فرمایا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 88755 میں Waqas Ahmed

ولد Irshad Ahmed قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-04-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 600 مربع میٹر واقع آسٹریلیا مالیتی -/385000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Waqas Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 Ejaz A.Rana۔ گواہ شد نمبر 2 Farooq Ahmad

مسل نمبر 88756 میں Qanita Ismat

زوجہ Mirza Imran Ahsan قوم Dahri پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 500 گرام مالیتی -/800000 روپے (2) حق مہر -/10000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Qanita Ismat۔ گواہ شد نمبر 1 Farooq Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Mirza Imran Ahsan

مسل نمبر 88757 میں Mohammad Hafizul Hasan

ولد Mohammad Hasan قوم...... پیشہ فارمیسی عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1100 مربع میٹر واقع آسٹریلیا مالیتی -/800000$ کا 1/2 حصہ (2) فارمیسی میں سرمایا -/1600000$ کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/97500$ ماہوار بصورت کاروبار میں آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Hafizul Hasan۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Latif۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Tafazzul Hasan

مسل نمبر 88758 میں Qaisar Bashir

ولد Bashir Ahmed قوم کھوکھر پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 600 مربع میٹر واقع آسٹریلیا مالیتی -/232000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000$ ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیصر بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد شرما۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم اعجاز احمد

مسل نمبر 88759 میں عزیز قادر

ولد عبدالرحیم قوم قریش پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ پونے سات مرلے واقع مانسہرہ مالیتی -/1000000 روپے (1) کار مالیتی -/2000$ (3) مکان واقع آسٹریلیا مالیتی -/50000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز قادر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مبارک احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام اسلم

مسل نمبر 88760 میں عظمیٰ شفیق

زوجہ محمد شفیق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 15 تولے مالیتی -/4500$ (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000$ ماہوار بصورت سرکاری وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد خالد

مسل نمبر 88761 میں Eti Sri Mulyati

زوجہ Rusli Salim قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت......ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1500 مربع میٹر مالیتی -/RP1000000000 (2) رائس فیلڈ برقبہ 3000 مربع میٹر مالیتی -/RP75000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Eti Sri Mulyati۔ گواہ شد نمبر 1 Dili Sadili FA۔ گواہ شد نمبر 2 Zainul Abidin

مسل نمبر 88762 میں R.M.i.Soeriono

ولد Damar Harjotirto قوم...... پیشہ پنشن عمر 64 سال بیعت 1971ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 596 مربع میٹر مالیتی -/RP97000000 (2) زمین برقبہ 722 مربع میٹر مالیتی -/RP124100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1685000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Damar Harjtirto۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmed Afandi۔ گواہ شد نمبر 2 Ir.H.A.Saifudin

مسل نمبر 88763 میں Taufik Falahuddin

ولد Silakhuddin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Taufik Falahuddin۔ گواہ شد نمبر 1 Munawar Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Silakhuddin

مسل نمبر 88764 میں Ahmad Saddad

ولد Achvad قوم...... پیشہ مبلغ عمر 34 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گولڈ مالیتی -/RP660000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1212250 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Saddad۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 معراج الدین شاہد

مسل نمبر 88765 میں Nina Mariani Noor

بنت H.Nurhadi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 36 گرام مالیتی -/RP6480000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP950000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nina Mariani Noor۔ گواہ شد نمبر 1 Bangun Raharjo۔ گواہ شد نمبر 2 H.Nurhadi

مسل نمبر 88766 میں Sabrina R.N

زوجہ Budiarto قوم...... پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP450000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP600000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ SH Sabrina R.N۔ گواہ شد نمبر 1 Gunawan Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Syaidul Kohar

مسل نمبر 88767 میں Jaya

ولد Arga قوم...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت 2001ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی -/RP18000000 (2) رائس فیلڈ مالیتی -/RP20000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1100000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP800000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jaya۔ گواہ شد نمبر 1 Drs Ngatijo۔ گواہ شد نمبر 2 Rakiman Ahmadi

مسل نمبر 88768 میں Giyem

زوجہ Rusmin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP75000000 (2) حق مہر -/RP610000۔ اس وقت مجھے مبلغ

RP4000000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RP1500000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Giyem۔ گواہ شد نمبر 1 Suroyo۔ گواہ شد نمبر 2 Witanto

مسل نمبر 88769 میں Karmi

زوجہ Parto قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی RP8800000/- (2) حق مہر RP10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RP200000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Karmi۔ گواہ شد نمبر 1 Mukidi۔ گواہ شد نمبر 2 Ratno

مسل نمبر 88770 میں ابرار احمد

ولد محمد اعجاز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ $100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 حسن بیگ

مسل نمبر 88771 میں Allah Bakhsh Sadiq

ولد Fatehuddin قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$2000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fatehuddin۔ گواہ شد نمبر 1 سید طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ہادی علی چوہدری

مسل نمبر 88772 میں ظہیر احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد احمد

مسل نمبر 88773 میں باسل ملک

ولد اعجاز ملک قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ باسل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 2 توصیف۔ اے۔ ملک

مسل نمبر 88774 میں Salman Sadiq

ولد Javed Sadiq قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1700/- ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان صادق۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 2 توصیف اے ملک

مسل نمبر 88775 میں انصر احمد سید

ولد سید عبدالغفور قوم سید پیشہ ریٹائرمنٹ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 530/- ڈالر ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انصر احمد سید۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد

مسل نمبر 88776 میں M.S میمونہ بی

بنت M.S ظفر اللہ قوم تامل پیشہ بک بائینڈنگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ M.S Minemun Bi۔ گواہ شد نمبر 1 M.S Abdul Salam۔ گواہ شد نمبر 2 S.H Akbar Ahmad

مسل نمبر 88777 میں محمد اعظم

ولد ممتاز علی خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع ربوہ مالیتی اندازاً 500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے اور 150/- کویتی دینار ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعظم۔ گواہ شد نمبر 1 C.H Mahroof۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد باجوہ

مسل نمبر 88778 میں توقیر احمد

ولد عبداللطیف قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان برقبہ 10 مرلے واقع ناصر آباد جنوبی ربوہ مالیتی اندازاً 1000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- درہم ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توقیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ہارون رشید۔ گواہ شد نمبر 2 اللہ دتہ

مسل نمبر 88779 میں عمران احسن حبیب

ولد محمد حبیب پرویز قوم جاٹ (ناگی) پیشہ بنکاری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12000/- درہم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احسن حبیب۔ گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جاوید

مسل نمبر 88780 میں نظیر احمد

ولد احمد اللہ پٹواری قوم پٹواری پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1300/- درہم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نظیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد

مسل نمبر 88781 میں عبدالقدیر بھٹی

ولد محمد عالم بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع کراچی مالیتی اندازاً 2000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- درہم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدیر بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 طارق خواجہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ورک

مسل نمبر 88782 میں نثار احمد

ولد مختار احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ Dh1200/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف

مسل نمبر 88783 میں Balasisu Gyus

ولد Dausa قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1994ء ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین برقبہ ساڑھے بارہ ایکڑ مالیتی RM30000/- (2) رہائشی مکان مالیتی RM93000/- (3) مکان مالیتی RM45000/- (3) کار مالیتی TM15000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RM3500/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RM5000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Balasisu Gyus۔ گواہ شد نمبر 1 Saladin۔ گواہ شد نمبر 2 Ramlan

مسل نمبر 88784 میں Haris Ahmadi

ولد Suhedi Rahamt قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RM1800/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Haris Ahmadi۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Latif گواہ شد نمبر 2 Ainul Yakin

مسل نمبر 88785 میں ظفر اللہ احمد

ولد زین العابدین قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RM1300/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اللہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 2 Mulyadi Ahmad

مسل نمبر 88786 میں Fuad Ahmad

ولد Nasir قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RM300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fuad Ahmad Nasir۔ گواہ شد نمبر 1 Mulyadi Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Nasir B.Uddin

مسل نمبر 88787 میں Amtul Hafeez

بنت Nasir قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RM150/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Hafeez۔ گواہ شد نمبر 1 Fuad Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mulyadi Ahmad

مسل نمبر 88788 میں Radzaih

زوجہ Ismail Bin Hussein قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی RM150000/- (2) رہائشی فلیٹ مالیتی RM82000/- اداشدہ رقم RM17000/- باقی قرض بذمہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RM2199-29/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ RM6000/- سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Radziah۔ گواہ شد نمبر 1 Mulyadi Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Ismail Hussein

مسل نمبر 88789 میں Afiatunnur

زوجہ Ataussalam قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند RM4000/- اس وقت مجھے مبلغ RM300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Afiatunnur۔ گواہ شد نمبر 1 Mulyadi Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Ataussalam

مسل نمبر 88790 میں Abdul Hayee

ولد Nasir قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RM1000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hayee۔ گواہ شد نمبر 1 Ahmad Khairi گواہ شد نمبر 2 Ismail Hussein

مسل نمبر 88791 میں Muhammad Akram

ولد Kaman Ali قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RM1200/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Akram۔ گواہ شد نمبر 1 Ainul Yakin۔ گواہ شد نمبر 2 M.Fareed

مسل نمبر 88792 میں Hamidah Nusrat G Jumiati

زوجہ Deen Hanzala قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی RM1470/- (2) حق مہر RM12000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ RM100/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hamidah Nusrat۔ گواہ شد نمبر 1 Mulyadi Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Deen Hanzala

مسل نمبر 88793 میں Faezah Tahirah

بنت Abdullah قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملائیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ RM160/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Faezah Tahirah۔ گواہ شد نمبر 1 Deen Hanzala۔ گواہ شد نمبر 2 Mulyadi Ahmad

مسل نمبر 88794 میں Nusrat Jahan

زوجہ Saleem Abdul Majeed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگاپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان ایک عدد برقبہ 2927 مربع فٹ مالیتی $1000000/- کا 1/6 حصہ (2) طلائی زیور وزنی 150 گرام مالیتی $4950/- اس وقت مجھے مبلغ $4800/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز

مسل نمبر 88795 میں Halimah

زوجہ Abdul Aziz Majeed قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگاپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 100 گرام مالیتی $4300/-۔ اس وقت مجھے مبلغ $1900/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حلیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم بن مجید

مسل نمبر 88796 میں PEV طاہرہ بی

زوجہ SK عبداللطیف قوم تامل پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانمار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زیور طلائی وزنی 38 گرام مالیتی 1243000/- چٹ (2) حق مہر اداشدہ 7000/- چٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ 30000/- چٹ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ P.E.V Tahirah۔ گواہ شد نمبر 1 P.E.V Ataul Mujeeb گواہ شد نمبر 2 P.E.V Yasin

مسل نمبر 88797 میں Rifatun Nisa

بنت Hasan Basri قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگاپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ $800/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rifatun Nisa۔ گواہ شد نمبر 1 Hasan Basri۔ گواہ شد نمبر 2 Syed Alhabi

مسل نمبر 88798 میں مسرت طاہر

زوجہ خواجہ طاہر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 5 تولہ مالیتی 650/- پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت طاہر گواہ شد نمبر 1 مجیب شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمنان طاہر

مسل نمبر 88799 میں محمد فہیم احمد خان

ولد محمد معین اختر (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 1785 مربع فٹ مالیتی C$350000/- (2) گاڑی ایک عدد مالیتی C$2000/- کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 2200/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار

آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد فہیم احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 رحمان مسعود مہار

مسل نمبر 88800 میں غالب مہار

ولد محمد عبد اللہ مہار قوم مہار پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 4 کنال واقع لاہور کینٹ مالیتی -/25 ملین کا 1/4 حصہ (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع لاہور مالیتی 3 ملین (3) زرعی زمین میں حصہ 2.88 ایکڑ واقع ضلع نارووال مالیتی 1.4 ملین (4) ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/2000000 روپے (5) رہائشی مکان واقع کینیڈا مالیتی -/310000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غالب مہار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 ہارون مہار

مسل نمبر 88801 میں نوید احمد

ولد نصیر احمد قوم وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر احمد ولد احمد دین

مسل نمبر 88802 میں آصف شکور

ولد عبد الشکور قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف شکور۔ گواہ شد نمبر 1 قیصر احمد ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 88803 میں عامر شکور

ولد عبد الشکور قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر شکور۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد نصیر احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر احمد معلم سلسلہ

مسل نمبر 88804 میں حسیب محمود

ولد محمود احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قیصر احمد ولد احمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 88805 میں رضیہ بیگم

زوجہ چوہدری افتخار احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1980ء ساکن چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/32 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد مجوکہ معلم سلسلہ

مسل نمبر 88806 میں عتیق اجمل وڑائچ

ولد چوہدری بشیر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ الیکٹرونکس عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق اجمل وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمود احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 88807 میں پرویز اقبال

ولد غلام احمد راں قوم راں جٹ پیشہ ٹھیکیداری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمود احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 88808 میں رضیہ پروین

زوجہ پرویز اقبال قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے (2) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمود احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 88809 میں عاصم امتیاز

ولد امتیاز احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاصم امتیاز۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمود احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 88810 میں طیبہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمود احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 88811 میں عاصمہ تبسم

زوجہ عمران احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے (3) حق مہر اداشدہ -/2000 روپے (3) احاطہ برقبہ 8 مرلہ میں شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمود احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 88812 میں محمد شہزاد انور

ولد محمد انور قوم ہرل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکھنانوالی ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شہزاد انور۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور والد موصی

مسل نمبر 88813 میں امتہ الحفیظ

بیوہ بشارت احمد (مرحوم) قوم باجوہ پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 82 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5429 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شعیب ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد القدوس طاہر ولد بشارت احمد

مسل نمبر 88814 میں منصور احمد

ولد محمد اکرم قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 433 ج۔ب دھیروکے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمر رشید مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 عاشق حسین ولد بشیر احمد

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

خدیجہ امتحان سہ ماہی چہارم

(خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء)

❁ شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیراہتمام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خواہش کے مطابق چوتھی سہ ماہی میں رسالہ ''نظام آسمانی کی مخالفت اوراس کا پس منظر + خلافت...... کا امتحان لیا گیا۔ اس امتحان سے قبل پاکستان بھر کی جملہ مجالس میں اطلاع کر کے امتحان کی تیاری کروائی گئی۔ تیاری کے لئے چاروں سہ ماہیوں کی مقررہ کتب اور ان کتب کے سوالات وجوابات تیار کر کے مجالس میں بھجوائے گئے۔ امتحان کیلئے 15/اکتوبر 2008ء کی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔ پاکستان بھر کے 15 ہزار 942 خدام سے امتحان لیا گیا۔ جو خدام امتحان میں شامل نہ ہو سکے ان سے امتحان لیا جا رہا ہے۔ نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام کے اسماء درج ذیل ہیں۔

حافظ طارق احمد ابن سلطان احمد شاہد صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ
محمود عارف کھوکھر ابن محمد انور کھوکھر صاحب ڈرگ روڈ کراچی
سرفراز احمد عدیل ابن محمود احمد صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ
نسیم احمد نذیر ابن نذیر احمد صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ
عظمت محمود ابن محمود احمد مبشر صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی
عطاء الرؤف ڈار ابن محمد افضل ڈار صاحب لالہ رخ واہ کینٹ راولپنڈی
نسیم احمد ابن محمد شریف صاحب گلشن راوی لاہور
عبدالرحمٰن ابن محمد امیر صاحب خانیوال
رب نواز ابن ناصر صاحب قلعہ کالروالہ سیالکوٹ
قدیر احمد ابن غلام احمد صاحب دارالبرکات ربوہ
ظفر احمد ابن وسیم احمد صاحب الشمس سرگودھا
بشارت محمود ابن اللہ دتہ صاحب بدین شہر
شہزاد احمد سلیم ابن محمد سلیم صاحب 327/HR بہاولنگر
حافظ ولید احمد ابن عصمت محمود صاحب امیر پارک گوجرانوالہ
نعیم احمد ابن محمد یوسف صاحب سرگودھا
محمد عمار اسد ابن غلام نبی صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ
سلیم الدین خیبر پشاور
منصور احمد مبشر ابن نصیر احمد شاد صاحب ناصر ہوسٹل ربوہ
عبدالنصیر جمال ابن عبدالوحید صاحب ملیر کالونی کراچی
محمد لئیق احمد ناصر ابن چوہدری شریف احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

☆☆☆

تکمیل ناظرہ قرآن

❁ مکرم عبدالقدیر فیاض صاحب مربی سلسلہ لاڑکانہ شہر وضلع تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چھوٹی بیٹی عزیزہ وردہ قدیر نے پانچ سال کی عمر میں قرآن پاک مکمل کر لیا ہے۔ جبکہ بڑی بیٹی عزیزہ عارفہ قدیر نے بھی گزشتہ سال پانچ سال کی عمر میں قرآن پاک مکمل کر لیا تھا۔ دونوں بیٹیاں وقف نو کی تحریک میں شامل ہیں۔ دونوں کے قرآن پاک کے مکمل کروانے میں ان کی والدہ محترمہ طاہرہ قدیر صاحبہ کو سعادت حاصل ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو علم وعرفان میں برکت ڈالے اور ان کے سینے قرآنی انوار سے روشن کرے اور دین و دنیا کی نعماء سے نوازے۔ آمین

نکاح

❁ مکرم ڈاکٹر منیر احمد ملک صاحب سیکرٹری مال قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم فضل عمر ملک صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ بشریٰ آنسہ صاحبہ بنت محترم عبدالسلام صاحب منیر سکنہ ٹاؤن شپ لاہور کے ساتھ مبلغ تین لاکھ روپے حق مہر پر مورخہ 3/اکتوبر 2008ء کو محترم طاہر محمود صاحب مربی سلسلہ نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں کیا۔ مکرم فضل عمر ملک صاحب محترم ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب مرحوم کے پوتے اور محترم حضرت ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں اور مکرمہ بشریٰ آنسہ صاحبہ محترم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مربی بلاد عربیہ، گیمبیا اور محترم چوہدری محمد صدیق صاحب سابق انچارج خلافت لائبریری کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم محمد صغیر طاہر صاحب معلم وقف جدید نارووال تحریر کرتے ہیں:۔

میری بیٹی عزیزہ امۃ الحی بعمر 5 سال واقفہ نو کا طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں مورخہ 2 نومبر 2008ء کو دل کا بائی پاس ہوا ہے بچی کمزور بہت ہو چکی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بائی پاس کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور لمبی فعال کامیاب و کامران زندگی سے نوازے اور شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم منصور احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی لکھتے ہیں۔

خاکسار کے بھانجے عزیزم عامر منیر (عامر کلر لیب) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 27 اکتوبر 2008ء کو دو بیٹوں کے بعد بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام روحہ منیر تجویز ہوا ہے۔ بچی مکرم منیر احمد صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم ظفر اللہ صاحب دفتر تشخیص جائیداد کی نواسی ہے۔ بچی کی صحت وسلامتی درازی عمر نیک اور خادمہ دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

❁ مکرم صفدر علی وڑائچ صاحب سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری شریف احمد صاحب آف مرالہ برین ہیمبرج کی وجہ سے فاروق ہسپتال لاہور میں تاحال بیہوشی کی حالت میں ہیں۔ احباب جماعت سے کامل و عاجل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب نائب ناظم انصاراللہ علاقہ لاہور کی والدہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ پتوکی کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے P.I.C میں داخل کروایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفا کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆

ضرورت اکاؤنٹنٹ وکلرک

❁ دفتر جماعت احمدیہ دارالذکر واقع A-115 علامہ اقبال روڈ لاہور میں ایک ہمہ وقتی اکاؤنٹنٹ کی فوری ضرورت ہے جو مالی معاملات کو اچھی طرح سمجھتے اور کام کا وسیع تجربہ رکھتے ہوں مالی معاملات کے متعلق دستاویزات از قسم کیش، اکاؤنٹ بک، روزنامچہ، ادائیگیوں اور وصولیوں کو مناسب عنوان کے تحت لانا، ماہانہ اکاؤنٹس کو بینک کے ساتھ ملانا اور متعلقہ ریکارڈ کی تیاری اور حفاظت وآڈٹ رپورٹس کی ضمنی ضرورتوں پر عمل درآمد کا تجربہ ضرور ہو۔ خواہشمند دارالذکر کے دفتری اوقات میں از خود ملاقات کریں۔ مشاہرہ زبانی طے کیا جا سکتا ہے۔

علاوہ ازیں ایک دفتری کلرک کی بھی ضرورت ہے۔ خواہش مند مخلص اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنے صدر یا امیر جماعت احمدیہ کی معرفت سے درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔

مکرم محمود احمد قریشی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور 115/A دارالذکر علامہ اقبال روڈ لاہور

ہنگری میں بغاوت

مغربی دنیا کے لئے وہ آزادی کے جنگجو ہیں جبکہ سوویت یونین کے نزدیک وہ باغی ہیں جو کمیونسٹ سسٹم کو چیلنج کر رہے ہیں۔ ہنگری میں نومبر 1956ء میں اس چیلنج کا خاتمہ ہو گیا۔ سوویت یونین پر اس بغاوت کو کچلنے اور عوام پر ظلم وتشدد کا الزام لگایا جا رہا رہے۔ روسی ٹینکوں نے بڈاپسٹ کو ایک جنگی میدان میں بدل دیا ہے۔ انہوں نے عمارتیں اور علاقے مسمار کر کے اپنے تئیں ہنگری کی عوام کو سبق سکھایا ہے۔

4 نومبر 1956ء کو صبح سویرے روس، رومانیہ اور چیکوسلواکیہ کی فوجوں نے ہنگری پر اپنے حملے کا آغاز کیا۔ سرکاری ریڈیو پر روسی حملے کا اعلان نشر کیا گیا۔ ''روسی فوج نے ہنگری کے دارالحکومت پر حملہ کر دیا تاکہ ایک قانونی حکومت کا تختہ الٹا جا سکے''۔ وزیراعظم Imre Nagy نے اعلان کرتے ہیں کہا۔ ''ہنگری کی فوج جنگ میں مصروف ہے اور ہنگری کی حکومت قائم ہے'' کچھ دیر ہنگری ریڈیو سے ایک اور اپیل میں مدد مانگی گئی۔ یہ ریڈیو پر آخری اعلان تھا۔

روسی جہاز ابڈاپسٹ کے اوپر پرواز کر رہے تھے جبکہ ایک ہزار ٹینک شہر کی سڑکوں پر دندنا رہے تھے۔ آرمڈ ہیکلز نے شہر کی بیرونی راستوں کی ناکہ بندی کر دی اور ٹینکوں نے شہر کے وسط میں عمارتوں کو نشانہ بنایا۔ ہنگری کی فوج کمزور اور بے بس تھی۔ 23 نومبر 1956ء کو روسی فوج نے صبح نو بجے پارلیمنٹ پر چڑھائی کی اور وزیراعظم ناجی اور دوسرے سرکاری اہلکاروں کو حراست میں لے لیا۔ آدھے گھنٹے بعد روسی ٹینکوں نے امریکہ کے سفارت خانے پر بمباری کی جہاں ہنگری کی آزادی کا لیڈر کارڈینل مینڈنٹی پناہ گزیں تھا۔

ایک اندازے کے مطابق اس آپریشن میں دس ہزار ہنگری کے عوام مارے گئے جبکہ تقریباً تیس ہزار افراد زخمی ہوئے۔ جانوس کادر ہنگری کی کمیونسٹ پارٹی کا فرسٹ سیکرٹری، جو کچھ دن قبل روسی فوج کی واپسی کے لئے روس سے مذاکرات کی بات کر رہا تھا، نے نئی حکومت بنانے کا اعلان کیا اور روس سے اس سلسلے میں مدد کی اپیل کی۔

found.

خبریں
ملکی و غیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

وانا میں چیک پوسٹ پر خودکش حملہ 10 اہلکار جاں بحق

جنوبی وزیرستان ایجنسی کے صدر مقام وانا کے علاقے اعظم ورسک کے ساتھ ملحقہ ایف سی کے زالئی قلعہ چیک پوسٹ پر خودکش حملے میں 10 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہوگئے۔ خودکش حملہ آور نے گاڑی چیک پوسٹ سے ٹکرا دی۔ زخمیوں کو طبی امداد کیلئے قریبی ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ واضح رہے کہ ایف سی کی یہ چیک پوسٹ افغان سرحد کے قریب واقع ہے۔ صدر اور وزیراعظم نے خودکش حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے ایک بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے۔

مشرف جب تک سیاست سے دور ہیں مشکلات پیدا نہیں کریں گے

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ سابق صدر پرویز مشرف ماضی کا قصہ بن چکے ہیں اور حکومت ان کو سزا دلوانے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتی، پاکستان نے کبھی بھی امریکہ کو پاکستان کی سرزمین پر دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنانے کی اجازت نہیں دی۔ امریکی حملوں سے ہماری مشکلات میں اضافہ ہوگا۔ روزگار جیسی بنیادی سہولتوں کی کمی دہشت گردی کے اہم اسباب ہیں۔ تشدد ختم کرنے کے لئے طالبان سے مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔

عسکریت پسندی کے خاتمہ کیلئے مسئلہ کشمیر کا پائیدار حل ناگزیر ہے

امریکی ڈیموکریٹ صدارتی امیدوار بارک اوباما نے کہا ہے کہ علاقے میں عسکریت پسندی کے خاتمے کیلئے مسئلہ کشمیر کا پائیدار حل ناگزیر ہے۔ ایم ایس این بی سی سے انٹرویو میں اوباما نے کہا کہ ہمیں امکانی طور پر پاکستان اور بھارت کے درمیان بہتر مفاہمت میں مدد فراہم کر کے مسئلہ کشمیر حل کرانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ پاکستان اور بھارت ایٹمی صلاحیت کے حامل ملک ہیں اور دونوں کے درمیان تنازعہ کشمیر کا خاتمہ وقت کی ضرورت ہے۔

ماہر ڈاکٹر کی آمد
ماہر امراض ناک کان گلہ ہر بدھ کو شام 3 بجے تا 6 بجے تک معائنہ و آپریشن کیا کریں گے
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 6213944

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ربوہ آئی کلینک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔ عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئن اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 049-4423173 -047-6214510

Formaly Jakarta Currency
PREMIER EXCHANGE
Exchange co.'B' PVT.LTD.
DEALS IN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
فائر پلیس
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر دس سالہ گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہیں
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیاء
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

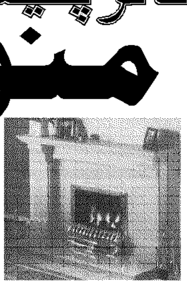

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ
جنریٹر ہی جنریٹر
پٹرول اور ڈیزل جنریٹر 1KVA تا 200KVA تک حاضر سٹاک میں موجود ہیں
ایک سال کی مکمل وارنٹی کے ساتھ
مکمل ڈش معہ کوریا ریسیور دستیاب ہے
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: مقصود اے ساجد (سابقہ ریجنل سیلز مینیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

ربوہ میں طلوع وغروب 4 نومبر

طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:19

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس 1200/- روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

کامیاب علاج کیلئے تشریف لائیں
1 بہتے کان جو ہر علاج، آپریشن کے بعد بھی بہتے ہوں، بہرہ پن
2 کیرا جلد بوڑھا کرنے والی تمام بیماریاں پیدا کرکے نوجوانوں کو عینک لگوانا بچے بچیوں کا مردہ جیسا کمزور جسم چہرہ میلا پیلا پچکا کھرچا ہوا دانوں کیلوں چھائیوں بھرا بدصورت چہرہ بناتا ہے علاج سے معدہ تندرست کیرا ختم بال جھڑنا بند چہرہ چمکدار صاف شفاف قدرتی سرخی مائل خوبصورت چہرہ نہ بنے تو قیمت واپس
ہومیو ڈاکٹر عبدالغنی سندھو: 03316647001
ہومیو ڈاکٹر بدیع الزمان ڈسکہ

MBBS & Engineering in China
"Southeast University"
One of the Top 30 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Eligibilities: F.Sc. Or A-Level.
Features:
- English medium of instruction.
- No TOEFL & No ILETS.
- No visa fee & Showing of Bank statement for China.
- Very appropriate annual tuition fee with installments in 2nd year.
- Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
MR. Farrukh Luqman; Cell: 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Tel:- 042-5177124 / 5162310
Email:farrukh@educationconcern.com

FD-10